No. of Printed Pages : 13

BUDLA-135

B.A. General (Urdu) CBCS

(BAG)

Term-End Examination

June, 2025

BUDLA-135 : Study of Modern Urdu Prose and Poetry

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔ یہ سوال نامہ تین (۳) حصوں ''الف''، ''ب'' اور ''ج'' پر مشتمل ہے۔ تمام حصوں سے سبھی سوالوں کے جواب لازمی ہے۔ تمام سوالوں کے نمبر ان کے سامنے نمبر درج ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ ۵×۸=۴۰

جگ سونا ہے تیرے بغیر آنکھوں کا کیا حال ہوا
جب بھی دنیا بستی تھی اب بھی دنیا بستی ہے

دل کا اجڑنا سہل سہی بسنا سہل نہیں ظالم!
بستی بسنا کھیل نہیں بستے بستے بستی ہے

فانی جس میں آنسوں کیا دل کے لہو کا کال نہ تھا
ہائے وہ آنکھ اب پانی کی دو بوندوں کو ترستی ہے

یا

کبھی اے حقیقت منتظر آلباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں تری جبیں نیاز میں

تو بچا بچا کہ نہ رکھ اسے ترا آئینہ ہے وہ آئینہ

کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہِ آئینہ ساز میں

نہ وہ عشق میں رہیں گرمیاں نہ وہ حسن میں رہیں شوخیاں

نہ وہ غزنوی میں تڑپ رہی نہ وہ خم ہے زلفِ ایاز میں

۲۔ مندرجہ ذیل بندوں میں سے کسی دو(۲) کی تشریح کیجیے۔

(الف)

پردہ جو اٹھایا بادل کا دریا پہ تلسم دوڑ گیا

چلمن جو گرائی بدلی کی میدان کا دل گھبرانے لگا

ابھر جو تجلی دوڑ گئی، ڈوبا تو فلک بے نور ہوا

الجھا تو سیاہی دوڑادی سلجھا تو ضیا برسانے لگا

کیا کاوشِ نور ظلمت ہے کیا قید ہے کیا آزادی ہے

انساں کی تڑپتی فطرت کا مفہوم سمجھ میں آنے لگا

(ب)

پھر کوئی آیا دل زار نہیں کوئی نہیں

راہرو ہوگا کہیں اور چلا جائے گا

اجنبی خاک نے دھندلا دئے قدموں کے سراغ

گل کرو شمعیں، بڑھا دو مئے و مینا و ایاغ

اپنے بے خواب کواڑوں کو مقفل کرلو

اب یہاں کوئی نہیں کوئی نہیں آئے گا

(ج)

جی میں آتا ہے کہ اب عہد وفا بھی توڑ دوں
ان کو پا سکتا ہوں پیمایہ آسرا بھی توڑ دوں
ہاں مناسب ہے، یہ زنجیر ہو ابھی توڑ دوں
اے غم دل کیا کروں اے وحشتِ دل کیا کروں

(د)

میں ایک گدیزاں لمحہ ہوں
ایام کے افسوں خانے میں
میں ایک تڑپتا قطرہ ہوں
مصروف سفر جو رہتا ہے

ماضی کی صراحی کے دل میں
مستقبل کے پیمانے میں
میں سوتا ہوں اور جاگتا ہوں
اور جاگ کے پھر سو جاتا ہوں
صدیوں کا پرانا کھیل ہوں میں
میں مر کے امر ہو جاتا ہوں

۳۔ مندرجہ ذیل میں سے صرف دو کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے۔

(الف) دیکھو وہ بڈھا آنکھوں سے اندھا
اپنے گھر میں بیٹھا روتا ہے اس کا
پیارا بیٹا بھیڑوں کے ریوڑ میں

سے غائب ہو گیا ہے۔ وہ اس
کو ڈھونڈتا ہے پر وہ نہیں ملتا
مایوس ہے پر امید نہیں ٹوٹی۔ لہو
بھرا دانتوں پھٹا کرتا دیکھتا ہے پر
ملنے سے ناامید نہیں فاقوں سے
خشک ہے غم سے زار و نذار
ہے۔ روتے روتے آنکھیں سفید
ہوگئی ہیں کوئی خوشی اس کے
ساتھ نہیں ہے مگر صرف ایک
امید ہے جس نے اس کو وصل
کی امید میں زندہ اور اس خیال
میں خوش رکھا ہے۔

(ب) چارپائی اور مذہب ہندوستانیوں کا
اوڑھنا بچھونا ہے۔ یہ اسی پر پیدا
ہوتا اور یہیں سے مدرسہ، آفس،
جیل خانے، کونسل یا عدم کا رستہ
لیتا ہے چارپائی ہندوستانیوں کی
گھٹی میں پڑی ہوئی ہے ہم اس
پر دوا کھاتے ہیں، دعا اور بھیک
بھی مانگتے ہیں۔ کبھی فکر سخن
کرتے ہیں اور کبھی فکر سخن
کرتے ہیں اور کبھی فکر قوم،
اکثر فاقہ کرنے سے بھی باز نہیں
آتے۔ ہم کوئی چارپائی پر اتنا ہی

اعتماد ہے جتنا برطانیہ آئی۔سی۔ایس۔
پر کرتا ہے۔

(ج) اندھیرا ہو گیا تھا۔ بازی بچھی ہوئی
تھی۔ دونوں بادشاہ اپنے اپنے
تخت پر رونق افروز تھے ان پر
حسرت چھائی ہوئی تھی۔ گویا
مقتولین کی موت کا ماتم کر
رہے ہیں چاروں طرف سناٹے کا
عالم تھا۔ کھنڈر کی بوسیدہ دیواریں
اور خستہ حال کنگرے اور سرنیہ

سجود مینار ان لاشوں کو دیکھتے
تھے۔ اور ان کی زندگی کی بے
ثباتی پر افسوس کرتے تھے۔

۴۔ ذیل نثر نگاروں میں سے کسی ایک نثر نگار
کی حالات زندگی پر روشنی ڈالیے۔

(الف) پریم چند

(ب) رشید احمد صدیقی

۵۔ درج ذیل میں سے کسی ایک شاعر کی
حالات زندگی بیان کیجئے۔

(الف) جوش ملیح آبادی

(ب) فراق

(حصہ ب)

۶۔ درج ذیل سوالات میں سے صرف چھ(۶) کے جواب تحریر کیجیے۔ ۳۰=۵×۶

(الف) سرسید تحریک سے جڑے تین قلم کاروں کے نام بتائیے۔

(ب) پریم چند کے کس افسانوی مجموعہ کو ضبط کیا گیا تھا؟

(ج) ابوالکلام آزاد کے خطوط کے مجموعے کا نام بتائیے۔

(د) علامہ اقبال کے پہلے شعری مجموعہ کا نام لکھیے۔

(ہ) رشید احمد صدیقی کی دو کتابوں کے نام بتائیے۔

(و) فیض کے تین شعر لکھیے۔

(ز) فراقؔ کے تین اشعار لکھیے۔

(ح) جوشؔ کی شاعری کی خصوصیات پر ایک پیراگراف تحریر کیجیے۔

(حصہ ج)

درج ذیل تینوں سوالات کے جواب تحریر کیجیے۔ ۳۰=۱۰×۳

۷۔ حسرت موہانی کی شاعری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۸۔ جدید اردو نظم میں فیض احمد فیض کے مرتبے کا تعین کیجئے۔

۹۔ پریم چند کا افسانہ شطرنج کے کھلوڑی کا تجزیہ پیش کیجئے۔

×××××××